2122-ایام بیض کے روزے تقویم قمری کے مطابق ہیں نہ کہ شمسی کے

سوال

میں نیا نیا مسلمان ہوں اور اسلامی شعائر پر عمل شروع کیا ہے ان ہی میں سے رمضان کے روزے بھی ہیں جس کے روزہ رکھنا میں بہت سعادت مندی سمجھتا ہوں اور میں یہ چاہتا ہوں کہ نفلی روزے بھی رکھوں مجھے پتہ چلا ہے کہ ہر مہینہ میں (13 - 14 - 15) کے روزے رکھنا سنت ہے اور یہ وہی دن ہیں جنہیں ایام بیض کہا جاتا ہے لھذا میں نے شمسی اعتبار سے روزے رکھے ہیں تو کیا میرا یہ عمل صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

آپ مبارکباد کے مستحق ہیں کہ اللہ تعالی نے آپ کو اس دین کی ہدایت دے کر آپ پر یہ احسان عظیم اور آپ کو اپنی اطاعت اور روزے رکھ کر عبادت سے لطف اندوز ہونے کا موقع فراہم کیا ہے یہ روزے بہت عظیم اور افضل عبادت ہے ۔

آپ کے سامنے ذیل میں روزوں کے فضلیت کے متعلق مختصر سا نوٹ ذکر کیا جاتا ہے :

روزوں کی بہت ہی عظیم فضیلت ہے اس کے متعلق صحیح احادیث میں جو کچھ وارد ہے اس میں یہ ہے کہ : اللہ تعالی نے روزہ اپنے لئے خاص رکھا ہے اور اس کا اجر و ثواب بھی وہی عنائت کرے گا جو کہ بغیر حساب کے دوگناہ کیا جائے گا جیسا کہ حدیث میں آیا ہے کہ :

((ہر عمل کی جزا ہے) سوائے روزے کے کیونکہ روزے میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا اجر و ثواب دونگا) صحیح بخاری حدیث نمبر ۔ (1904)

(اور بیشک روزے کو برابر کوئی چیز نہیں) سنن النسائی (165/4) اور صحیح ترغیب (413/1)

اور فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے (روزے دار کی دعا رد نہیں ہوتی)

سنن بیہقی (345/3) سلسلۃ احادیث صحیحہ حدیث نمبر ۔ (1797)

اور فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(روزے دار کیلئے دو خوشیاں ہیں ایک تو افطاری کے وقت اور دوسری جب وہ اپنے رب سے ملے گا روزے کے ساتھ خوش ہوگا) ۔

صحیح مسلم (807/2) ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :

(بیشک قیامت کے دن روزہ بندے کی سفارش کرے گا اور کہے گا اس رب میں نے اسے کھانے اور شہوات سے روک دیا تھا تو اس کے متعلق میری سفارش قبول فرما) مسند احمد ۔ (2/ 174) اور ہیثمی نے المجمع ۔ (181/3) میں اس کی سند کو حسن کہا ہے اور یہ صحیح ترغیب میں بھی موجود ہے ۔ (114/1) ۔

اورفرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(اللہ تعالی کے نزدیک روزے دار کے منہ کی بو، کستوری سے بھی اچھی ہے)

صحیح مسلم ۔(807/2)

اوررسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کاارشادہے :

(روزہ ڈھال ہےاورایساپختہ قلعہ ہےجوکہ آگ سے محفوظ رکھنےوالاہے)مسنداحمد(402/2)۔اور صحیح ترغیب میں ۔(411/1)اور صحیح الجامع حدیث نمبر۔(3880)

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(جواللہ تعالی کے راستہ میں روزہ رکھتا ہےاللہ تعالی اسے اس دن کے بدلے میں اس کے چہرے کوستر سال جہنم سے دورفرمادیتے ہیں)۔ صحیح مسلم ۔(808/2)

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا :

(جوایک دن اللہ تعالی کی رضاحاصل کرنے کے لئے روزہ رکھتا ہےاس کااختتام بھی اس پرہووہ جنت میں داخل ہوگا) صحیح ترغیب ۔(412/1)

اورفرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریان کہا جاتا ہےاس میں سے روزہ دارداخل ہوں گے ان کے علاوہ کوئی اورنہیں داخل ہوگا توجب روزہ دارداخل ہوجائیں گے اسے بند کردیاجائے گاتواس میں کوئی بھی داخل نہیں ہوگا) صحیح بخاری حدیث نمبر۔(1797)

اورنفلی روزے فرضی روزوں کے نقص کومکمل کردیتےہیں اس کی مثال یوم عاشوراءاوریوم عرفہ اورایام بیض اورسومواراورجمعرات اورشوال کے چھ اورمحرم اورشعبان میں کثرت سے روزے رکھناہیں ۔

اورایام بیض سے مرادومقصودہرقمری مہینے کی ۔(13۔14۔15)تاریخ ہےاس لئے کہ اللہ تعالی کافرمان ہے :

{آپ سے چاندکے متعلق سوال کرتےہیں کہہ دیجئےیہ لوگوں (عبادت)کےاوقات جاننےاورحج کےموسم کےلئےہے}۔

توسب کی سب عبادات اورعدتیں (مطلقہ اورجس کاخاوندفوت ہوجائے)یہ سب کچھ قمری مہینوں پرمبنی ہیں نہ کہ شمسی مہینوں پرتوآپ نے جوروزے شمسی اورمیلادی تقویم کے مطابق رکھے ہیں وہ قمری مہینے کے مطابق نہیں ۔غالب طورپرمطابقت نہیں ہوتی ۔بہرحال آپ ان روزوں پرعنداللہ ماجودہیں ان شاءاللہ تعالی اس لئے کہ آپ نے یہ روزے نفلی اعتبارسے اللہ تعالی کے لئے رکھے ہیں ۔

لیکن اگرآپ وہ اجرحاصل کرناچاہتےہیں جوکہ ایام بیض کے متعلق خاص ہےاورجس کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی ہے توآپ کے لئے یہ ضروری ہے کہ آپ قمری اورچاند کے مہینوں کی تقویم معلوم کریں اوراس کے مطابق روزے رکھیں ہم اللہ تعالی سے دعاگوہیں کہ وہ آپ کوزیادہ سے زیادہ اپنے فضل وکرم سے نوازے اوردین اسلام پرثابت قدم

رکھے اوروہ عمل کرنے کی توفیق بخشے.جس سے وہ راضی ہوتا ہے اور آپ کواجروثواب سے نوازے بیشک وہ سننے والااور قبول کرنے والا ہے اے ہمارے بھائی آپ روزے کی حالت میں اپنی دعاؤں میں ہمیں نہ بھولیں ۔

اوراللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پررحمتیں نازل فرمائے ۔ آمین ۔

واللہ اعلم .